لندن اولمپکس .... دہشت گردی کا خطرہ!

ویراتہ.....ظہور نیازی

اولمپکس کے دن جوں جوں قریب آ رہے ہیں (صرف 5 مہینے یا 150 دن رہ گئے ہیں) دہشت گردی کے امکان کا اظہار بڑھ رہا ہے۔ MI5 اور پولیس 2000 سے زائد ممکنہ دہشت گردوں کی مسلسل نگرانی کر رہی ہے۔ ممکنہ حملے یا حملوں سے نمٹنے کیلئے لگاتار مشقیں ہو رہی ہیں۔ ایک مشق دریائے ٹیمز پر کی گئی کہ اگر دہشت گرد کسی بڑی مسافر کشتی پر قبضہ کر کے مسافروں کو یرغمال بنالیں تو پولیس اور فوج کے مسلح دستے ان سے کیسے مقابلہ کریں گے۔ کسی ٹیوب سٹیشن پر حملے کی صورت میں ایمرجنسی سروسز (پولیس، فائر بریگیڈ اور ایمبولنس وغیرہ) کس طرح مربوط انداز میں کارروائی کریں گی۔ 7/7 کے حملوں کی روشنی میں فروری کے آخری ہفتے میں سنٹرل لندن کے ایک غیر استعمال سٹیشن آلڈچ پر ہونے والی سہ روزہ مشق میں ایمرجنسی سروسز کے 22 ہزار افراد نے حصہ لیا۔ اولمپکس سیکورٹی کیلئے 800 ملین ڈالر کا بجٹ رکھا گیا ہے۔ اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ حکومت اس خطرے کو کتنی سنجیدگی سے لے رہی ہے۔ سکاٹ لینڈ یارڈ کا کہنا ہے کہ اولمپکس کے دوران دہشت گردی کا ''سنگین'' خطرہ ہے یعنی خطرے کے آخری درجے سے صرف ایک درجے نیچے، جس کا مطلب ہے حملے کا بہت زیادہ امکان ہے۔

یہ حملہ کون کر سکتا ہے؟ اور اس کے نتائج و عواقب کیا ہوں گے؟ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ حملہ القاعدہ کی سوچ سے متاثر ہونے والے 20 سے 38 سال کے نوجوان کر سکتے ہیں جو برطانیہ میں جنوب مشرقی ایشیا سے آنے والے تارکین کی دوسری اور تیسری نسل سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ پولیس مشرق وسطیٰ کی سیاسی تحریکوں اور شمالی افریقہ میں القاعدہ سے وابستہ گروپوں پر بھی نظر رکھے ہوئے ہے۔ میٹروپولیٹن پولیس نے انسداد دہشت گردی کیلئے SO15 کے نام سے جو کمانڈ قائم کی ہے اس کے خصوصی تربیت یافتہ افسروں نے گذشتہ دنوں والتھم فارسٹ اسلامک ایسوسی ایشن کے دورے میں مسلم نوجوانوں کو انٹرنیٹ کے ذریعہ انتہا پسندی کے جانب راغب ہونے کے خطرات سے آگاہ کیا۔ والتھم فارسٹ کے کونسلروں کو ایک بریفنگ میں بتایا گیا کہ ان کی برا (Borough) میں القاعدہ کی فکر کو اپنانے والوں کی بڑی تعداد موجود ہے۔ خاص طور پر پاکستانی کمیونٹی میں عدم مساوات اور محرومی کا احساس زیادہ پایا جاتا ہے۔ کیونکہ انہیں جرائم کی بڑھتی ہوئی تعداد اور گینگ کلچر کی وجہ سے زیادہ تلخ تجربات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ان کا خاندانی ڈھانچہ بھی ان میں انتہا پسندی پیدا کر سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی پولیس نے اعتراف کیا کہ اولمپکس پارک کے اردگرد رہنے والوں میں مقامی ہینڈلنگ کے حوالے سے جو غم و غصہ اور ناراضی پائی جاتی ہے اس کے نتیجے میں ''انتہائی دائیں'' جانب کے افراد میں انتہا پسندی بڑھ رہی ہے۔

اولمپکس پارک لندن کی پانچ براز۔۔۔ والتھم فارسٹ، ہیکنی، نیوہیم، ٹاور ہملٹس اور گرینچ۔۔۔ کے دائرے میں آتا ہے۔ ان علاقوں میں انتہا پسندی کی روک تھام کیلئے حکومت نے Prevent Strategy کے نام سے 60 ملین پونڈ مختص کئے ہیں۔ اس سکیم کے تحت مساجد میں لیڈرشپ اور گورننس کی ٹریننگ اور سرکاری کتابچوں کی تقسیم بھی شامل ہے۔ گارڈین کے مطابق ہوم آفس نے یونیورسٹیوں کو بھی ٹارگٹ کر کے وہاں لیکچررز، اماموں اور پورٹروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ ان مسلمان طلبا کے بارے میں اطلاع دیں جو پریشاں اور تنہائی کا شکار ہوں۔

اولمپکس کے دوران بلکہ اس سے چند ہفتے قبل سے ہی پولیس نارتھ ایسٹ انگلینڈ سے آنے والی 'نیوکلر' ٹرینوں کو چیک کرتے رہے گی۔ پرتگال اور جنوب مغربی سپین سے آنے والے جہازوں کو چیک نہیں کیا جائے گا جہاں گذشتہ پانچ برسوں میں اسرائیلی خفیہ ایجنسی موساد نے اپنی سرگرمیاں بڑھا دی ہیں۔ اسی طرح ہالینڈ، بلجیم یا شمالی فرانس سے آنے والے جہازوں کو بھی چیک نہیں کیا جائے گا۔ اور روٹرڈیم کی بندرگاہ پر تو سیکورٹی ایک اسرائیلی کمپنی ICIS کے پاس ہے۔

ہمارا دشمن نہ امریکہ ہے نہ برطانیہ، نہ فرانس، نہ جرمنی لیکن دجال کے لئے کام کرنے والی خفیہ قوتوں نے دنیا بھر کی حکومتوں، رہنماؤں اور عوام کو یہ باور کرا دیا ہے کہ اسلام اور انتہا پسندی و دہشت گردی ایک ہی چیز کا نام ہے۔ اسلام کا نام آتے ہی مغربی ذہنوں میں دہشت گردی کی تصویر ابھرتے لگتی ہے۔ اس کی ساری ذمہ داری مغربی میڈیا پر عائد کر دینا درست نہیں ہوگا۔ میڈیا کے بارے میں بعد میں عرض کروں گا۔ ہمیں یہ کہنے میں تردد یا خوف نہیں ہونا چاہئے کہ اس کی ذمہ داری خود مسلمانوں پر بھی عائد ہوتی ہے۔ کیا ہماری صفوں میں ایسے لوگ موجود نہیں ہیں جو سیکڑوں معصوم جانوں کے بے دریغ قتل، خودکش حملوں، مساجد، مدارس، مزارات، بازاروں، سرکاری عمارتوں پر بمباری کو جہاد سے منسوب کر دیتے ہیں۔ یہ لوگ نمازیں بھی پڑھتے ہیں، روزے بھی رکھتے ہیں۔ ان کی ظاہری وضع قطع بھی اسلام کے مطابق ہوتی ہے لیکن ان کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ انہوں نے اسلام کو سمجھا ہی نہیں ہے۔ یہ اسلام کے خادم نہیں، دشمن ہیں جو اسلام کے حسین چہرے کو مسخ کر کے دنیا کو اسلام سے دور کر رہے ہیں۔ وہ شخص مسلمان نہیں ہو سکتا جس کے ہاتھ سے بے گناہ انسان، چاہے وہ مسلم ہو یا غیر مسلم، محفوظ نہ ہو۔

ان جملہ ہائے معترضہ کے بعد مغربی میڈیا کی طرف پلٹتے ہوئے یہ عرض کرنا ہے کہ میڈیا دجال کا بہت بڑا اور نہایت موثر ہتھیار ہے۔ یہ 1897ء کی بات ہے جب سوئٹزرلینڈ کے شہر بال میں 300 صیہونی دانشوروں، مفکروں اور فلسفیوں کے اجلاس میں پوری دنیا پر صیہونی حکومت قائم کرنے کیلئے 19 پروٹوکولز پر مشتمل منصوبہ تیار کیا گیا۔ اس میں یہ بھی طے کیا گیا کہ:

ہم میڈیا کے سرکش گھوڑے پر سوار ہو کر اس کی باگ اپنے قبضے میں رکھیں گے۔ ہم اپنے دشمنوں کے قبضے میں کوئی ایسا موثر اور طاقت ور اخبار نہیں رہنے دیں گے کہ وہ اپنی رائے کو موثر انداز میں ظاہر کر سکیں۔ نہ ہی ہم انہیں اس قابل چھوڑیں گے کہ ہماری نگاہوں سے گذرے بغیر کوئی خبر لوگوں تک پہنچ سکے۔ ہم ایسا قانون بنائیں گے کہ ناشر اور پریس والے صرف وہی چھاپ سکیں جس کی ہم اجازت دے چکے ہوں۔ ہمارے قبضے میں ایسے اخبارات اور رسائل ہوں گے جو مختلف گروہوں اور جماعتوں کی تائید و حمایت کریں گے خواہ وہ جماعتیں جمہوریت کی داعی ہوں یا انقلاب کی حامی۔ ہم ان

لندن اولمپکس ــــــــ دہشت گردی کا خطرہ!

ویرانہ......ظہور نیازی

دوسری قسط

پولیس اور سیکورٹی سروسز کی تمام تر کوششوں کے باوجود اولمپکس کے موقع پر دہشت گردی کا خطرہ کیوں ہے؟ اس سوال کا جواب 9/11 اور 7/7 کے حملوں میں پنہاں ہے۔ 9/11 کے سانحہ سے قبل میرے علم کی حد تک 9 فلمیں یا ٹی وی پروگرام ایسے آ چکے تھے جن میں دجالی قوتوں نے پہلے سے اپنے پیروکاروں کو یہ پیغام دے دیا تھا کہ جڑواں ٹاوروں (Twin Towers) کو نشانہ بنایا جائیگا۔ ذیل میں ان فلموں کے ناموں کے ساتھ انکے ریلیز کا سال بھی درج ہے:

1. Marvel 2 in 1... 1983
2. Super Mario Bros ... 1993
3. Mortadelo ... 1993
4. Death Stroke ... 1992
5. Illuminati: The Game of Conspiracy ... 1995
6. The Simpsons ... 1997
7. Armageddon ... 1998
8. The Lone Gunman ... 4.3.2001
9. The Coup ... June 2001

اور بالآخر 9/11 کا واقعہ پیش آ گیا جس کو بنیاد بنا کر افغانستان اور عراق پر دھاوا بول کر ان ملکوں کی اینٹ سے اینٹ بجا دی گئی۔ ان حملوں کا مقصد صرف انکے مادّی وسائل پر قبضہ کرنا ہی نہیں تھا بلکہ دجال کی پوری دنیا پر واحد حکومت کے قیام کی راہ میں درپیش ممکنہ رکاوٹوں کا ازالہ کرنا تھا۔

اسی طرح 7/7 کے حوالے سے کیا یہ بھی محض اتفاق ہے کہ 2005 میں BBC کے ایک پروگرام پینورامامیں ایک فرضی مشق (mock exercise) پیش کی گئی تھی جس کا مرکزی تھیم یہ تھا کہ لندن کے تین انڈر گراؤنڈ اسٹیشنوں اور ایک سڑک پر دہشت گرد حملہ کر دیتے ہیں اور ایک سال بعد ہی 7/7 کو لندن کے تین ٹیوب اسٹیشنوں اور سڑک پر ایک بس پر حملہ ہو جاتا ہے۔

9/9 اور 7/7 کے حملوں کی پیشگوئیاں پوری ہونے کے بعد ضروری ہے کہ 2012 کے اولمپکس کے موقع پر حملے کی پیش گوئی کو سنجیدگی سے لیا جائے۔ یہ پیش گوئی کیا ہے؟

اگست 2008 میں BBC نے اپنی ایک مقبول سیریز Spooks میں Code 9 کے نام سے ایک پروگرام دکھایا کہ اولمپک سٹیڈیم پر ایٹمی حملہ ہو جاتا ہے جس میں ایک لاکھ افراد لقمہ، اجل بن جاتے ہیں۔ اور ہزاروں تابکاری اثرات سے متاثر ہوتے ہیں۔ پروگرام کے تعارف میں بتایا جاتا ہے کہ 2012 میں پیش آنے والے ایک واقعے کے بعد برطانیہ ہمیشہ کیلئے تبدیل ہو جائے گا۔

کیا ایٹمی حملے کا یہ پروگرام محض ایک فرضی، تفریحی اور فکشن پروگرام تھا یا ون ورلڈ حکومت کیلئے کوشاں Illuminati کے خفیہ ہاتھوں کی جانب سے اپنے پیروکاروں کیلئے ایک واضح اعلان ہے کہ اگست 2012 میں کیا پیش آنے والا ہے؟ فری میسن ہوں یا دیگر خفیہ تنظیمیں، وہ اپنی شناخت اور پیغام کیلئے خفیہ علامتیں، سمبل اور نومیرولوجی کثرت سے استعمال کرتی ہیں۔

اگر آپ Spook: Code 9 دیکھیں تو آپ کو پروگرام میں دو مواقع پر دجال کی ایک آنکھ کا مخصوص سمبل نظر آئے گا جو الومیناٹی کا پسندیدہ سمبل ہے۔ یہ وہی سمبل ہے جو ایک ڈالر کے ہر نوٹ کی پشت پر بائیں جانب تکون کے اوپر چھپا ہوتا ہے۔ الومیناٹی کے اس سمبل کی موجودگی اس خیال اور پیغام کو تقویت دیتی ہے کہ اس پروگرام میں واقعات کی جس طرح تصوراتی فلم بندی کی گئی ہے وہ حقیقی دنیا میں پیش آ کر رہیں گے۔

Spooks کے نام سے چلنے والی اس سیریز میں خاص طور پر اس پروگرام میں Code 9 کا اضافہ کیوں کیا گیا؟ کیا لفظ کوڈ کے اضافے سے الومیناٹی نے اپنے پیروکاروں کو یہ کوڈ پیغام دیا ہے کہ یہ واقعات عملاً پیش آئیں گے اور ان کی منصوبہ بندی کی جا رہی ہے۔ الومیناٹی کے بارے میں تحقیقات سے یہ بات بھی سامنے آ چکی ہے کہ 9 دجالی قوتوں کا پسندیدہ نمبر ہے۔ (مثلاً 9/11)۔

اس سے قبل 1972 کے میونخ اولمپکس میں جس دہشت گرد تنظیم نے حملہ کر کے 11 اسرائیلی کھلاڑیوں کو موت کے گھاٹ اتارا تھا، اس کا نام تھا: بلیک ستمبر۔ ستمبر کیلنڈر کا 9 واں مہینہ ہے۔ 9 واں مہینہ، 11 اموات (9/11) ۔1972 کے اولمپکس میں 121 ممالک شریک ہوئے تھے (11x11)۔

اسی طرح حیرت انگیز طور پر انتہائی پراسرار اور تیز رفتار UFOs کا بھی الومیناٹی سے گہرا تعلق ہے۔ 1984 کے جارج اورول لاس اینجلس کے اولمپکس میں ایک UFO اتری جس میں سے ایک خلائی مخلوق برآمد ہوئی۔ گویا 18 سال پہلے ہی دنیا کو یہ پیغام دے دیا گیا تھا کہ ہم نے اڑن طشتریوں کی ٹکنالوجی تیار کر لی ہے۔

Spook: Code 9 کے پروگرام میں ایک کیرکٹر ایک موقع پر تعجب انگیز انداز میں اپنے ایک ساتھی کے قاتل کو پکڑنے کیلئے 5 اور آدھے گھنٹے یعنی 330 منٹ کی مہلت طلب کرتا ہے۔ ساڑھے پانچ گھنٹے ہی کیوں؟ 330 میں اصل فیگر 33 ہے جیسے فری میسن میں اعلیٰ ترین عہدہ 33 ڈگری کا ہوتا ہے۔ کیا

لندن اولمپکس......دہشت گردی کا خطرہ

ویرانہ.....ظہور نیازی

تیسری قسط

کراچی پہنچ کر یہ سطور تحریر کرتے ہوئے دل تو چاہ رہا ہے کہ پی آئی اے سے سفر کرنے کی کہانی بیان کروں۔ یہاں لفظ ''سفر'' کا اردو اور انگریزی دونوں میں استعمال درست تصور کر لیجئے لیکن لندن اولمپکس میں دہشت گردوں کے حوالے سے چند پہلوؤں کا ذکر رہ گیا تھا لہٰذا پہلے اسے مکمل کرنے کی کوشش کریں گے۔

2010ء میں ایک برطانوی اخبار میں ٹام کین Tom Cain کے نام سے ایک مصنف کی شارٹ سٹوری چھپی تھی جس میں اس نے اولمپک سٹیڈیم اور ٹریفلگر سکوائر میں ایٹمی دھماکوں کی کہانی بیان کی تھی۔ ایسی کہانیاں کوئی بھی لکھ سکتا ہے لیکن کسی کہانی کا کوئی نکتہ ایسا ہوتا ہے جو اسے غیر معمولی اہمیت دے دیتا ہے۔ اس کہانی کے اہم نکات یہ ہیں کہ ٹام کین فلمی نام رکھا گیا ہے۔ مصنف کا اصل نام ڈیوڈ ٹامس David Thomas ہے۔ فلمی نام میں کین کا لفظ استعمال کرنے کی اہمیت خفیہ تنظیموں کے بہت سے رازوں سے آگہی رکھنے والے فرد ڈیوڈ اک کے اس بیان سے سمجھ میں آتی ہے کہ ''الومیناٹی (سیکرٹ سوسائٹی) کے نوجوان کارکنان خود کو کین کے بیٹے Sons of Cain کہتے ہیں۔ تھرڈ ڈگری کے ماسٹر میسن کا خفیہ پاس ورڈ Tubal cain ہے۔ ایک فکشن رائٹر کو کین کا نام استعمال کرنے کی کیا ضرورت تھی؟ کیا اس نام کے ذریعے الومیناٹی یہ پیغام دینا چاہتی ہے کہ لندن اولمپکس کیلئے اسکا خفیہ منصوبہ کیا ہے؟

2010ء میں ہی راک فیلر فاؤنڈیشن کی ایک رپورٹ منظر عام پر آئی تھی جس کے صفحہ 34 پر لکھا تھا کہ 2020ء تک کی اس دہائی میں جو انتہائی تباہ کن حادثات رونما ہوں گے ان کا کسی فرد کو اندازہ ہی نہیں ہے اور نہ اس کے لئے کوئی تیار ہے۔ رپورٹ میں مزید لکھا گیا ہے کہ 2012ء کے اولمپکس میں 13 ہزار افراد مارے گئے۔ (بی بی سی کے ڈرامے میں ہلاک شدگان کی تعداد ایک لاکھ 30 ہزار رکھی گئی تھی)

اولمپکس سانحے کے بارے میں تشویش اس لئے بھی بڑھ جاتی ہے کہ نیو ورلڈ آرڈر کے قیام کی سازش میں راک فیلرز کا کردار بہت اہم ہے۔ رپورٹ میں 13 ہزار کی ہی تعداد کیوں بیان کی گئی ہے؟ تو اس کا یہی جواب سمجھ میں آتا ہے کہ ہمیں پتا ہے کہ الومیناٹی خفیہ پیغامات دینے کے لئے بعض نمبر استعمال کرتی ہے۔ ان کے ہاں 13 کے نمبر کا استعمال زیادہ ہوتا ہے۔

ان دونوں رپورٹوں سے بھی یہ واضح ہو جاتا ہے کہ اگر اولمپکس میں خدانخواستہ کوئی سانحہ پیش آیا تو اسکے پیچھے یقینی طور پر الومیناٹی کا ہاتھ ہوگا چاہے اس کا ملبہ کسی پر بھی ڈال دیا جائے۔

یہاں پر ''پرائیوٹ آئی'' میگزین کا ذکر بھی ضروری ہے۔ جس کا اوائل اگست کا پورا شمارہ لندن میں ہونے والے فسادات پر تبصروں اور تجزیوں پر مشتمل تھا۔ اولمپکس پر کوئی مضمون نہیں تھا لیکن ٹائٹل پر اولمپکس کی افتتاحی تقریب میں دھماکے سے بھڑکتے ہوئے شعلے دکھائے گئے تھے۔ تصویر کا عنوان تھا ''اولمپک ریہرسل''۔ کیا ''پرائیوٹ آئی'' کے ذریعے آنے والے سانحے کی خبر دی جا رہی تھی؟۔

وی فار وینڈیٹا V for Vendeta کے نام سے کومک سیریز کی جو فلم ریلیز کی گئی ہے اس میں دجال کی آنکھ کا سمبل دو جگہ شامل کیا گیا ہے۔ کومک سیریز میں لندن پر کسی کیمیاوی یا بائیولوجیکل حملے کا ذکر نہیں مگر فلم میں اس کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ کیا یہ اس بات کا پیغام ہے کہ اولمپکس کے موقع پر لندن کے کسی انڈر گراؤنڈ اسٹیشن پر کیمیاوی یا جراثیمی حملہ ہوگا۔

ستمبر 2003ء میں لندن انڈر گراؤنڈ کی ایمرجنسی سروسز نے آپریشن اوسیرس Operation Osiris کے نام سے ایک فرضی مشق کی تھی۔ یہ نام کیوں رکھا گیا؟ Osiris ایک مصری دیوتا کا نام ہے جو انڈر ورلڈ مردوں اور آخرت کا دیوتا سمجھا جاتا ہے۔ یہی میتھالوجی الومیناٹی کی بھی ہے۔ کیا یہ نام تجویز کرنے والوں نے یہ پیغام دینا چاہا کہ اولمپکس کے موقع پر لندن کے کسی انڈر گراؤنڈ کو نشانہ بنایا جائے گا۔ ابھی پچھلے مہینے لندن کے ایک غیر استعمال اسٹیشن آلڈ ج پر فرضی حملے کی مشق میں 22 ہزار افراد نے حصہ لیا۔

توریت کی طرح تالمود کے ماننے والوں کے نزدیک 2012ء کا سال تباہی اور آغازِ نو کا سال ہے۔ کیا برطانیہ اور امریکا کے بعد تالمودی سپر پاور بننے کا اعلان لندن پر حملے سے کرنے والے ہیں؟ تلمودی 19 جولائی سے 9 اگست تک ''تشع باؤ'' کے نام سے ''تخریب و آغازِ نو'' کے 3 ہفتے منا رہے ہیں۔ کیا اسرائیل تیسری جنگ عظیم کے آغاز کے لئے اس سال موسم گرما میں لندن میں انسانوں کی ایک بڑی تعداد کی قربانی چاہتا ہے؟ بڑی طاقتیں پہلے ہی ایسے ایٹمی بم بنا چکی ہیں جو ایک محدود علاقے میں صرف انسانوں کو ہلاک کریں اور عمارتوں کو نقصان نہ پہنچائیں۔ اگر اولمپک پارک میں ایٹمی دھماکا ہو گیا تو تمام تر مخالف پروپیگنڈے کے باوجود امریکا اس کا ملبہ ایران پر نہیں گرائے گا۔ امریکا بار بار اعلان کر چکا ہے کہ ایران کے پاس نہ ایٹم بم ہے نہ وہ آئندہ چند سال تک بنا سکے گا۔

ہاں یہ ہوسکتا ہے کہ بم اسرائیلی ہو اور اسے پاکستان کے نام کر دیا جائے۔ یا وہ روسی باشندے لٹوینیکو کا ایٹمی سوٹ کیس استعمال کیا جائے جو 2006ء میں غائب ہو گیا تھا اور آج تک پھر اس کی خبر نہیں آئی کہ وہ کس کی تحویل میں ہے۔

ایک امکان یہ بھی تو ہوسکتا ہے کہ کوئی باہر سے ایٹمی اسلحہ لے کر نہ آئے اور اولمپکس کی عمارتوں کی تعمیر کے دوران پہلے ہی وہاں چھپا دیا گیا ہو۔ بلڈنگ کنٹریکٹرز میں اسرائیل کے کئی فرنٹ ادارے بھی شامل بتائے گئے ہیں۔

اولمپک پارک کے بارے میں یہ پہلو بھی دلچسپ ہے کہ اس غیر آباد علاقے میں 2005ء کی ایک رپورٹ کے مطابق پہلے ایٹمی ری ایکٹر کے تجربات اور تحقیقات کی